247

آیات نمبر 61 تا 64 میں مشرکین کو تنبیہ کہ تمہیں جو چھوٹ ملی ہوئی ہے وہ صرف اس وجہ سے ہے کہ اللہ کے ہر کام کا وقت مقرر ہے۔ یہ قرآن اس لئے نازل کیا گیا ہے کہ ان مشرکین پر ہر چیز واضح ہو جائے

وَ لَوْ یُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَیْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنْ یُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم وزیادتی پر فوراً پکڑ لیا کرتا تو زمین پر کوئی حرکت کرنے والا ایک جاندار نہ چھوڑتا، لیکن وہ ایک معین مدت تک کے لئے انہیں مہلت دیتا ہے کہ یہ زندگی ایک امتحان ہے، انسان کو اطاعت یا نافرمانی کا اختیار دیا گیا ہے، دنیا میں بھی اس کی سزا ملتی ہے اور پھر قیامت کے دن ہر چیز کا فیصلہ کیا جائے گا فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّ لَا یَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾ پھر جب ان کی گرفت کا مقررہ وقت آ پہنچتا ہے تو نہ ایک لمحہ آگے ہو سکتا ہے نہ ایک لمحہ پیچھے وَ یَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا یَكْرَهُوْنَ وَ تَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ اور یہ اللہ کے لئے ایسی چیزیں تجویز کرتے ہیں جنہیں خود ناپسند کرتے ہیں اور اس کے باوجود ان کی زبانیں یہ جھوٹا دعویٰ کرتی ہیں کہ ہر قسم کی بھلائی ان ہی کے لئے ہے لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَ اَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾ اصل حقیقت یہ ہے کہ ان کیلئے جہنم کی آگ تیار ہے اور یہ اس میں سب سے پہلے بھیجے جائیں گے تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰۤى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِیُّهُمُ الْیَوْمَ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۶۳﴾ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! اللہ کی قسم

ہم نے آپ سے پہلے بھی بہت سی امتوں کی طرف رسول بھیجے تھے، پھر شیطان نے ان کے برے اعمال انہیں خوشنما کر دکھائے، سو وہی شیطان آج بھی ان کافروں کا رفیق بنا ہوا ہے اور بالآخر ان سب کے لئے دردناک عذاب ہو گا وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾ اور اے پیغمبر (ﷺ)! ہم نے آپ پر یہ قرآن اس لئے نازل کیا ہے کہ جن امور میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں آپ ان کی حقیقت ان پر واضح کر دیں نیز اس غرض سے بھی کہ یہ قرآن اہل ایمان کے لئے موجب ہدایت و رحمت ہے۔